مَطْبُوعات

OUR LEADERS

از جناب چودھری محمد اکبر صاحب بی، اے، بی ٹی۔
شائع کردہ: مکتبہ چراغ راہ ۹ لوٹیا بلڈنگ، رام باغ روڈ۔ کراچی۔
قیمت مجلد: چار روپے۔

یہ کتاب پاکستان کی اس پیچ در پیچ سیاسی صورتِ حالات کی وضاحت کرتی ہے جو مغربی اور اسلامی رجحانات کی شدید ذہنی کشمکش کے تحت نمودار ہوئی ہے۔ علاوہ بریں اس میں اُن نازک ذمہ داریوں کی نشاندہی کی گئی ہے جو قرارداد مقاصد کے پاس ہو جانے کے بعد ملتِ پاکستان پر، اور خصوصیت سے اس کے لیڈروں کے سر آ پڑی ہیں۔ اس خاص موضوع پر چونکہ پہلی باقاعدہ اور جامع کوشش یہی ہے، اس وجہ سے یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ پاکستان کی داخلی سیاست کا پورا پورا شعور حاصل کرنے کے لئے ہمارے انگریزی خواں نوجوانوں کو لازماً اس کا مطالعہ کرنا چاہیئے۔

حقیقت میں اس کتاب کا مرکزی مقصد قوم کے لیڈروں کے وعدوں اور ان کے طرزِ عمل کے تضاد کا تجزیہ کر کے اصلاحِ احوال کی دعوت دینا ہے، لیکن ضمناً جناب مولف نے اسلامی نظام کی حقیقت و ماہیت کو مغربی جمہوریت اور اشتراکیت کے مقابلے میں رکھ کر جس طرح ذہن نشین کرانے کی کوشش کی ہے اور "اسلامی سوشلزم" اور "اسلامی جمہوریت" کی اصطلاحات کے صحیح مفہوم کو جس طرح نکھارا اور نتھارا ہے اُس نے کتاب کے مقاصد کو بہت وسعت دے دی اور اس کی قدر و قیمت میں نمایاں اضافہ کر دیا ہے۔ پھر اسلامی نظامِ زندگی کو برپا کرنے کی جدوجہد کے خلاف جتنے معقول اور غیر معقول دلائل پیش کئے جاتے ہیں، ان کے اطمینان بخش جوابات بھی بڑی صفائی سے دیئے گئے ہیں۔ کتاب کا ایک ضمیمہ قرارداد مقاصد کے تعارف پر مشتمل ہے اور دوسرا ضمیمہ اسلامی نظام کے اُن دستوری خاکوں کو پیش کرتا ہے جو مولانا محمد اسد سابق ڈائرکٹر محکمۂ تعمیر اسلامیات اور مولانا سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی امیر جماعت اسلامی کے تحقیقی مطالعہ اور اجتہادی تدبر کے مظہر ہیں۔